بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

فلسطین کی مقدس
سرزمین میں حزب
التحریر کا میڈیا آفس

پیر، 17 رمضان المبارک 1446 ہجری | 17/03/2025 | نمبر 1446/31 BN

پریس ریلیز

پیاسے غزہ کی جانب سے امتِ مسلمہ کو پکار

(ترجمہ)

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے۔

اے امتِ اسلام اور اس کی سپاہیو! اس مہینے میں جس میں قرآن نازل ہوا، فرقان کے مہینے میں، برکتوں کے مہینے میں، بے شک غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! غزہ کے لوگوں کی حالت اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ کھانے کے بارے میں پوچھنے کی بجائے آج گرم دھوپ میں روزے کی حالت میں پانی کا ایک گھونٹ حاصل کرنے کے لیے قطاروں میں کھڑے ہیں۔ وہ پیاسے ہیں اور ان کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! غزہ میں شیر خوار بچے اور معذور بزرگ، بیوائیں اور مصیبت زدہ خواتین اور یتیم بچے پیاسے ہیں اور ان کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! غزہ میں تو پانی کا ایک گھونٹ بھی اس کے دشمن کے ہاتھ میں ہے، وہ اس کی ایندھن کی سپلائی بند کر دیتا ہے جس سے اس کے باشندے پانی نہیں نکال سکتے، اور وہ ان کی پانی کی سپلائی لائن بھی کاٹ دیتا ہے۔ تو غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے۔

اے امت مسلمہ اور اس کے سپاہیو! غزہ کی سرحدوں کو دشمن نے بند کر دیا ہے، پس دشمن کی اجازت کے بغیر کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا، اور مصر کے مجرم نے ان کا محاصرہ کر رکھا ہے، لہذا نہ تو پانی اور نہ ہی کھانا ان تک پہنچتا ہے، تاکہ غزہ پیاسا رہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہ ہو۔

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! اگر کوئی مسلمان عورت تمہیں اللہ کا واسطہ دے اور پھر رحمدلی کا واسطہ دے کہ اسے پانی پلاؤ کیونکہ وہ پیاسی ہے تو تمہارے شایان شان نہیں ہے اس کی مدد کرنے میں دیر کرو چاہیے تمہیں خشکی ہی کیوں نہ عبور کرنی پڑے اور سمندر میں غوطہ ہی کیوں نہ لگانا پڑے۔ تو پھر اب کیا حال ہونا چاہیئے کہ جب پورا غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے ؟

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! اللہ اس شخص سے بری الذمہ ہو جاتا ہے جس کا پڑوسی بھوکا ہو اور وہ خود آسودہ حال ہو، تو تمہارے متعلق اللہ کی ذمہ داری کا کیا حال ہو گا جبکہ غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے؟

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! بے شک غزہ میں کسی بچے کا آنسو یا کسی بچی کا خوف یا کسی عورت کی فریاد تم پر یہ واجب کرتی ہے کہ تم اس وقت تک ہتھیار نہ رکھو جب تک تم اس کی فریاد رسی نہ کر لو، تو پھر تم کیا کر رہے ہو جبکہ غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے ؟!

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! یقیناً یہود کی جانب سے غزہ پر جارحیت، مقدس سرزمین پر ان کے غاصبانہ قبضے اور تمہارے بھائیوں کی گردنوں پر ان کے تسلط کے بعد تم پر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا، اس علاقے کو آزاد کرانا، بندوں کی مدد کرنا اور خون کا بدلہ لینا واجب ہو چکا ہے، تو پھر اب کیا حال ہونا چاہیئے جبکہ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے ؟!

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! یقیناً فلسطین کی آزادی اور اس کے باشندوں کی مدد سے روگردانی کرنے والے حکمرانوں کی اطاعت اللہ کی نافرمانی ہے جس سے توبہ کرنا واجب ہے، تو پھر تمہارا کیا حال ہے جبکہ غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے ؟!

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! اگر کوئی مسلمان ہلاک ہو جائے اور تم اس کی مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہو، تو تم سے اللہ کے سامنے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا، تو پھر تمہارا کیا حال ہو گا جبکہ غزہ پیاسا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے ؟!

اے امتِ اسلام اور اس کے سپاہیو! اگر تم آج حرکت نہیں کرتے اور بزدلوں کے احکامات کی نافرمانی نہیں کرتے اور اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک نہیں کہتے، اور حکمرانوں کو تخت سے نہیں اتارتے اور ان سے اس طرح انتقام کا جذبہ نہیں رکھتے جیسے تم یہود سے انتقام کا جذبہ رکھتے ہو، تو تم اللہ سے ملاقات کیسے کرو گے کہ جب تم نے غزہ کو پیاسا چھوڑ دیا ہے اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہے؟!

یقیناً آج غزہ کو پانی پلانا اور اس کی مدد کرنا ان قافلوں کے ذریعے نہیں ہو گا جو سرحدوں پر کھڑے رہتے ہیں اور جن میں کھانا یہود کی اجازت کا انتظار کرتے کرتے ضائع ہو جاتا ہے، بلکہ غزہ کی مدد ایک جرار لشکر کے ذریعے ہو گی جس کی قیادت معتصم، قطز یا صلاح الدین کریں گے، اور وہ کہیں گے: ہم حاضر ہیں، اور اللہ کی قسم ہم اس وقت تک ہتھیار نہیں ڈالیں گے جب تک تم سیراب نہ ہو جاؤ، اور یہاں تک کہ سوار مسجد اقصیٰ میں نہ اتر جائیں، اور اس کے بغیر غزہ پیاسا ہی رہے گا اور اس کو پانی پلانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **«الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ»** **"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے (دشمن کے حوالے) کرتا ہے"** اور ایک روایت میں ہے: **«وَلَا يَخْذُلُهُ»** **"اور نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔"**

فلسطین کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کا میڈیا آفس